| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلویت

استعمار کی طرف سے ایجاد کردہ ایک سیاسی تحریک

قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!!! پیش نظر ویب سائٹ اس تحریک کی داستاں خونچکاں ہے جس نے ملت اسلامیہ کے قلب میں ایسا ناسور پیدا کردیا جس کا اندمال بظاہر اسباب تا قیامت مشکل ہی نہیں اشد محال ہے۔ میری مراد اس سے "**بریلوی تحریک**" ہے جو کسی بھی حال میں ابن سبا اور ابن صباح کی تحریک سے مختلف نہیں۔ جو بظاہر اسلام کا لبادہ اوڑھ کر ایک خودساختہ مذہب میں قوم کو الجھا کر انگریز جیسے دشمن اسلام کی سیاسی اغراض ومقاصد کو پورا کرنے کیلئے اٹھی تھی۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ دینی نزاع ہے حاشا وکلا! ایسا نہیں باللہ العظیم یہ ایک جاسوسی اور مخبری کرنے والی سیاسی جماعت وتحریک ہے جو انگریزوں نے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کیلئے پیدا کی اور دامے درمے قدمے سخنے ہر طرح سے مدد کرکے پروان چڑھایا۔

چنانچہ خود انگریز مورخ سر فرانس رابنس اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ:

ان (احمد رضا خان صاحب) کا معمول کا طریقہ کار حکومت کی حمایت کرنا تھا اور جنگ عظیم اول اور تحریک خلافت میں انھوں نے مسلسل حکومت کی حمایت جاری رکھی اور ۱۹۲۱ء میں بریلی میں ترک موالات کے مخالف علماء کی ایک کانفرنس منعقد کی ان کا عوام پر خاطر خواہ اثر تھا لیکن مسلمانوں کے پڑھے لکھے طبقے کی حمایت حاصل نہ تھی۔

﴿سیپریزم امنگ انڈین مسلم، ص ۴۴۳، کیمبرج یونیورسٹی ۱۹۷۴﴾

اسی طرح کانپور کے ایک بریلوی رسالے "استقامت" نے مفتی اعظم نمبر شائع کیا اس کے ص ۲۳ پر ہے کہ:

جن دنوں ہندوستان میں تحریک خلافت اور ہندو مسلم اتحاد اور انگریزوں کی حکومت کے خاتمہ کی تحریک زوروں پر تھی رجب ۱۳۳۹ھ کا واقعہ ہے کہ خادم آستان بریلی شریف حاضر ہوا اس وقت یہ عام تحریک چل رہی تھی کہ ہندوستان میں ایک قومی حکومت قائم ہوگی اور اس سلسلے میں ایک بہت بڑا اجلاس بریلی میں زیر صدارت ابوالکلام آزاد منعقد ہوا اس اجلاس میں اعلحضرت کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی مگر انھوں نے اس جلسے میں شرکت نہیں فرمائی بلکہ اجلاس کے غیر شرعی ہونے پر ستر سوالات بھیج دئے۔ ﴿استقامت کانپور کا مفتی اعظم نمبر، ص ۲۳، رجب ۱۴۰۳ھ، شمارہ ۴﴾

غور فرمائیں کہ انگریز کو نکالنے کی تحریک زوروں پر تھی اس تحریک میں حصہ نہ لینا بلکہ اس کے غیر شرعی ہونے پر فتوے دینا آخر کس کی نمک

حلالی کے ثبوت دے رہے ہیں۔۔؟؟۔

انگریز مورخ سر فرانسس رابنس اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ:

The Mashriq of Gorakhpur and all-bashir usually took not of the Pro- Government "Fatwas" of Ahmed Raza Khan[The Separation Among India Muslim . Page No. 268]

مشرق اور **البشیر** اخبارات میں اکثر احمد رضا خان صاحب کے انگریز کے حق میں دئے گئے فتوے شائع ہوتے رہتے۔

یہی انگریز مورخ لکھتا ہے کہ

ایک پڑھے لکھے اور لچیلے شخص احمد رضا خان بریلوی کے ایکشن اور کام ہمارے نتائج کو بہت اچھی طرح پیش کرتے تھے۔انہوں نے ایک ہی وقت میں پوری قوت اور زور وشورر کے ساتھ برطانوی نوآبادیاتی حکومت کو سپورٹ کیا، جنگ عظیم کے دوران خلافت تحریک، مہاتما گاندھی الائنس کی قوم پرست تحریک کے ساتھ دینے، اور برطانوی حکومت کے خلاف عدم تعاون کی تحریک کی مخالفت کی۔ (علماء فرنگی محل اینڈ اسلامک کلچر صفحہ ۲۶۳)

AhmedThe actions of One learned man ,the very influcntional Rada Khan (1855,1921) of barielly,present our conlusion yet more Clearly....at the same time he Support the colonial Government loudly and vigorousily through world warl,and through the khilafat Movement when he opposed mahatma Gnadhi allaince with tha nationalist movement and and non-Cooperation with the british(ulam farange Mehal and Islamic culture page 263)

اب ذرا اسی کتاب کے اینڈکس کی ایک سرخی بھی ملاحظہ فرمالیں

Khan ahmed rada of bareilly and Support for the British(Index37,37 & 47,58,67,196 , mehal and Islamic Culture page 263)ulma farangi

صرف یہی نہیں احمد رضا خان صاحب کا پورا خاندان انگریز کا نمک حلال تھا چنانچہ ان کے دادا کاظم علی نے حکومت کی پولیٹیکل خدمات انجام دیں اور بدلے میں کئی جاگیریں وصول کیں۔(بحوالہ اقبال کے ممدوح علماء ص ۱۸اور، اعلحضرت اعلی سیرت)

مولوی احمد رضا خان کے خسر شیخ فضل حسین، نواب کلب علی خان والی رام پور کے مشیروں میں سے تھے اور نواب صاحب انگریزوں کے نہایت معتمد اور خاص آدمی تھے۔احمد رضا خان نے دھوکہ دہی کرکے جب مکہ و مدینہ کے علماء سے اہلسنت کے خلاف کفر کے فتوے حاصل کئے تو نواب صاحب کے دربار سے ان کو ۵۰۰ روپے انعام دیا گیا۔

﴿ہفت روزہ چٹان لاہور، ص ۱۰، ۱۲۲ کتوبر ۱۹۶۶﴾

ماہنامہ اعلحضرت منظر اسلام بریلوی کے ص ۳۲۳ پر ہے کہ سرکار عالی جا کی طرف سے مدرسہ کیلئے ۲۰۰ روپے ماہوار مقرر کیا گیا جس سے مدرسے کے جملہ اخراجات کی ایک مستقل صورت پیدا ہوگئی۔

غورفرمائیں یہ امدادیں اس وقت مل رہی تھیں جب گندم ڈیڑھ روپے من اور بکرے کا گوشت تین آنے سیر ملتا تھا۔

مولوی احمد رضا خان کا بیٹا اور بریلویوں کا مفتی اعظم ہند مولوی مصطفیٰ رضا خان نے انگریز کے خلاف جہاد کے حرام ہونے کے متعلق ایک رسالہ لکھا اس میں انگریز کے خلاف جہاد کے ناجائز ہونے کے جواز میں پانچ مقدمات پیش کئے جس کے بعد لکھتے ہیں کہ:

ان مقدمات سے ظاہر ہوا کہ جو حکم انسانی قوت وطاقت بشری وسعت واستطاعت سے باہر ہو وہ ہرگز حکم شریعت مطہرہ کا نہیں جس حکم میں کوئی فائدہ نہ ہو عبث ولغو ہو وہ ہرگز ہماری پاک شرع کا حکم نہیں جس حکم میں بے فائدہ اتلاف جان و اہلاک نفس ہو وہ اس شرع مبین کا حکم نہیں یونہی جس حکم سے فتنے جاگیں فساد برپا ہوں وہ کبھی مقدس اسلام کا حکم نہیں ہوسکتا اب یہ خود دیکھ لو کہ یہاں اس وقت حکم جہاد میں تکلیف مالا یطاق ہے یا نہیں؟ اس میں کوئی فائدہ ہے یا سرار مضرت؟ جانوں کی بے وجہ ہلاکت ہے یا حفاظت فتنہ وفساد کی اثارت ہے یا اماتت؟ اس میں مسلمانوں کی عزت ہے یا ذلت؟ یہ حکم قبل از وقت ہے یا خاص وقت پر؟ ان امور پر غور کر لینے کے بعد مسئلہ بالکل صاف ہو جائے گا اصلا خفاء نہ رہے گا۔

﴿طرق الہدی والارشاد ص ۲۹﴾

غورفرمائیں کس دیدہ دلیری سے انگریز کے خلاف جہاد کو فتنہ وفساد کہا جارہا ہے العیاذ باللہ۔

جب انگریز نے ترک خلافت اسلامیہ کو ختم کیا اور اس کے خلاف مسلمانوں نے تحریک خلافت کا آغاز کیا تو عین اس تحریک کے زمانے میں مولوی احمد رضا خان نے ''دوام العیش'' کے نام سے ایک رسالہ لکھا جس میں فتوی دیا کہ ترکی خلافت، خلافت اسلامیہ نہیں ترکوں کو مسلمانوں پر حکومت وخلافت کرنے کا کوئی حق نہیں اور اس کے دفاع کیلئے مسلمانوں پر جہاد فرض نہیں۔ حالانکہ یہ وہی ترکی خلافت تھی جو چار (۴) سو سال سے چلی آرہی تھی اس عرصہ میں سینکڑوں فقہاء علماء اور بزرگان دین گزرے کسی نے بھی اس قسم کا فتوی نہ دیا۔ اور سب نے اس خلافت کو خلافت اسلامیہ تسلیم کیا۔ اس خلافت کے خاتمہ کے تباہ کن نتائج آج پوری امت مسلمہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی کہ ہر جگہ امت مسلمہ کفار کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہے۔ اس رسالے کے نام پر بھی غور فرمائیں ''دوام العیش'' یعنی ہمیں ہمیشہ کا چین وسکون اسوقت ملے گا جب ترکی خلافت ختم ہوگی اور انگریزی حکومت آئے گی۔

غرض ان حوالہ جات کو پیش کرنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ بریلوی کوئی ''مذہبی جماعت یا گروہ یا فرقہ'' نہیں بلکہ خالص ''انگریزی تحریک'' ہے جسے انگریز نے اپنے مقاصد کیلئے چلایا اپنے خلاف لڑنے والے غیور مسلمانوں کو بدنام کرنے کیلئے پیدا کیا۔ انگریز کو بھی علم تھا کہ ہماری یہ سازش اس وقت تک عوام میں مقبول نہیں ہوسکتی جب تک اس کو مذہب اور عقیدت کا رنگ نہ دے دیا جائے چنانچہ اس خالص استعماری تحریک کو ''اہلسنت والجماعت'' کا نام دے کر عوام میں متعارف کروایا گیا کہ ایک طرف تو یہ ہماری کاسہ لیس ہوگی تو دوسری طرف مسلمانوں میں ایک مذہبی بھونچال پیدا کر دیا جائے گا اور اس مذہبی بھونچال کے سبب ہمارے مخالفین کا سارا دھیان سارا زور اور توانائیاں ان مذہبی جھگڑوں پر خرچ ہو جائیں گی خود مولوی احمد رضا خان کو بھی اس بات کا علم تھا کہ میری قائم کردہ یہ جماعت شائد میرے بعد زیادہ عرصہ نہ چل سکے اس لئے مرتے وقت اپنے متعلقین کو یہ وصیت کر گئے کہ

میرا دین ومذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔﴿وصایا شریف، ص ۹﴾۔

اس سائٹ کے قیام کا مقصد

چونکہ یہ تحریک نہ تو کوئی مذہبی تحریک تھی نہ ہی اس کی بنیاد قرآن وسنت پر تھی اس لئے جہاں اس جماعت کا ایک مقصد استعمار کیلئے جاسوسی کرنا ہے وہاں اسلام کی مقدس شخصیات کے توہین اوران کی بے حرمتی کر کے مسلمانوں کے دل سے ان کی محبت کو نکالنا ہے اور مسلمانوں میں خود ساختہ عقائد کا پرچار کر کے ان کو قرآن وسنت کی تعلیمات سے دور کرنا ہے۔افسوس کہ آج ہمارے بہت سے سادہ لوح عوام کو اس فتنے کے بارے میں پوری طرح آگاہی نہیں یہ لوگ جبہ ودستار کی آڑلیکر چہروں پر سنت رسول ﷺ سجا کر عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں اپنا کفر وشرک اسلام کے نام پر پیش کر رہے ہیں گویا معاذ اللہ شراب پر زم زم کا لیبل لگا کر عوام کو بے وقوف بنا رہے ہیں اور حقیقی اسلام اور حقیقی مسلمانوں سے دور کر رہے ہیں۔یہ سائٹ اسی مقصد کے تحت بنائی گئی ہے کہ عوام کو اس جماعت کے گمراہ کن گستاخانہ اور کفریہ عقائد سے آگاہ کیا جائے۔اور استعمار کی ایماء پر اکابرین اہلسنت کو بدنام کرنے کیلئے اس جماعت کی طرف سے جو الزام تراشیاں کی جاتی ہیں ان کا بھرپور طریقے سے دفاع کیا جائے۔

ہم اپنی کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوئے اس کا فیصلہ تو آپ ہی نے کرنا ہے۔یہ سائٹ پہلے www.RazaKhaniMazhab.tk کے نام سے تھی مگر بریلوی حضرات نے یہ ڈومین خرید کر اور اس کے خلاف مختلف شکایات کروا کر اس بند کروادیا تھا۔اب الحمدللہ "**اہلحق میڈیا سروس**" کے تعاون سے www.razakhanimazhab.com کے نام سے آپ حضرات کے سامنے پیش کی جارہی ہے۔یہ سائٹ اپنی معلومات کے لحاظ سے بریلویت پر ایک "انسائیکلوپیڈیا" کا درجہ رکھتی ہے۔جو حضرات اس سائٹ سے کسی بھی طور پر فائدہ اٹھائیں وہ اس سائٹ کی مینجمنٹ کو دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

والسلام

خاکپائے اہلسنت والجماعت دیوبند

ساجد خان نقشبندی

نوٹ: اگر آپ کے ذہن میں علمائے اہلسنت والجماعت کے متعلق کوئی اشکال یا اعتراض ہو تو ہمیں kalahazrat@gmail.com پر ارسال فرمائیں۔اگر اعتراض معقول اور زبان شائستہ ہوئی تو انشاءاللہ ہماری طرف سے جلد سے جلد جواب دینے کی کوشش کی جائے گی۔

www.AhleHaq.org
www.HaqqForum.com
www.Sunni-Media.com
www.RazaKhaniMazhab.com
www.youtube.com/DeobandDefender
www.youtube.com/RazaKhaniMazhab